

وفا کیسی؟ کہاں کا عشق؟ جب سر پھوڑنا ٹھہرا
 تو پھر اے سنگِ دل! تیرا ہی سنگِ آستانِ کیوں ہو؟
 قفس میں مجھ سے رُودادِ چمن کہتے نہ ڈر ہمدم!
 گری ہے جس پہ کل بجلی، وہ میرا آشیاں کیوں ہو؟
 یہ کہہ سکتے ہو؟ ہمِ دل میں نہیں ہیں؟ پر یہ بتلاؤ
 کہ جب دل میں تمہیں تم ہو تو آنکھوں سے نہاں کیوں ہو؟
 غلط ہے جذبِ دل کا شکوہ دیکھو، جرمِ کس کا ہے؟
 نہ کھینچو گر تم اپنے کو، کشاکش درمیاں کیوں ہو؟
 یہ فتنہ آدمی کی خانہ ویرانی کو کیا کم ہے؟
 ہوئے تم دوست جس کے، دشمن اُس کا آسماں کیوں ہو؟
 یہی ہے آزمانا تو ستانا کس کو کہتے ہیں؟
 عدو کے ہو لیے جب تم تو میرا امتحاں کیوں ہو؟
 کہا تم نے کہ "کیوں ہو غیر کے ملنے میں رسوائی؟"
 بجا کہتے ہو، سچ کہتے ہو، پھر کہیو کہ "ہاں، کیوں ہو؟"
 نکالا چاہتا ہے کام کیا طعنوں سے تو غالب؟
 ترے بے مہر کہنے سے، وہ تجھ پر مہرباں کیوں ہو؟